4719CH12

کام اور زندگی

برکتیں ہیں آج گھر گھر کام سے
چل پڑا دنیا کا چکّر کام سے
جن کو اپنے فرض کا احساس ہے
دل لگاتے ہیں وہ اکثر کام سے

کامیابی اُن کی قسمت میں کہاں
بھاگ جاتے ہیں جو ڈر کر کام سے
کھیت ہو اسکول ہو یا فیکٹری
سب کی رونق ہے سراسر کام سے
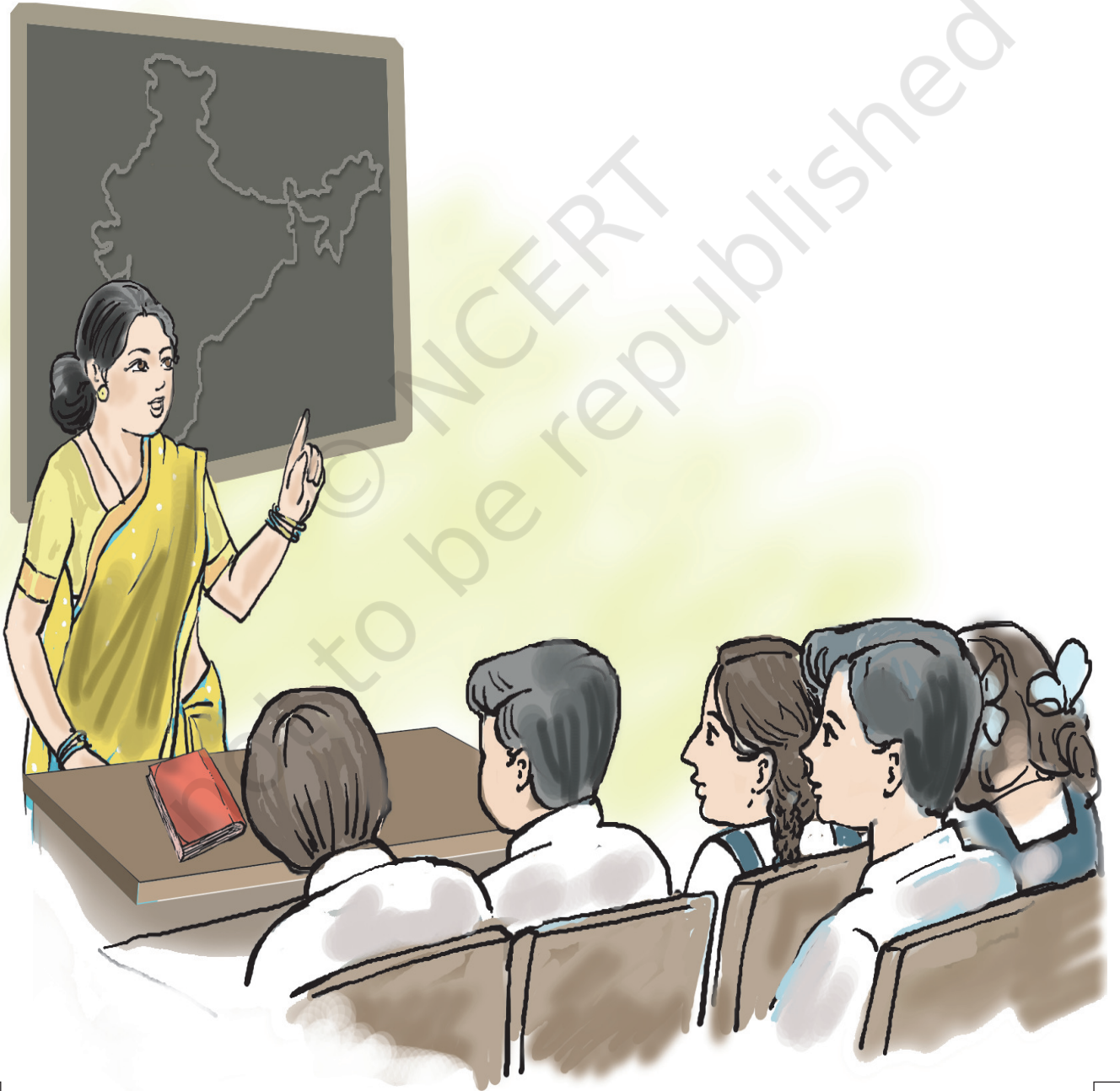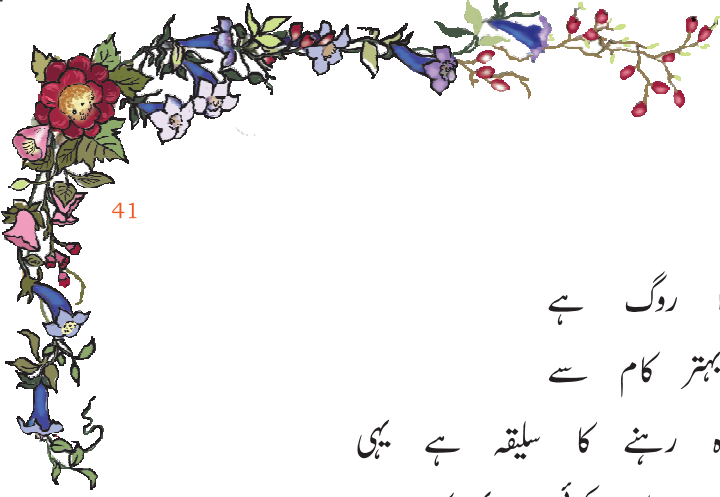
کاہلی تو جان لیوا روگ ہے
زندگی ہوتی ہے بہتر کام سے

زندہ رہنے کا سلیقہ ہے یہی
منھ نہ موڑے کوئی دَم بھر کام سے

بیٹھ کر باتیں بنانا سہل ہے
اصل میں کھُلتے ہیں جوہر کام سے
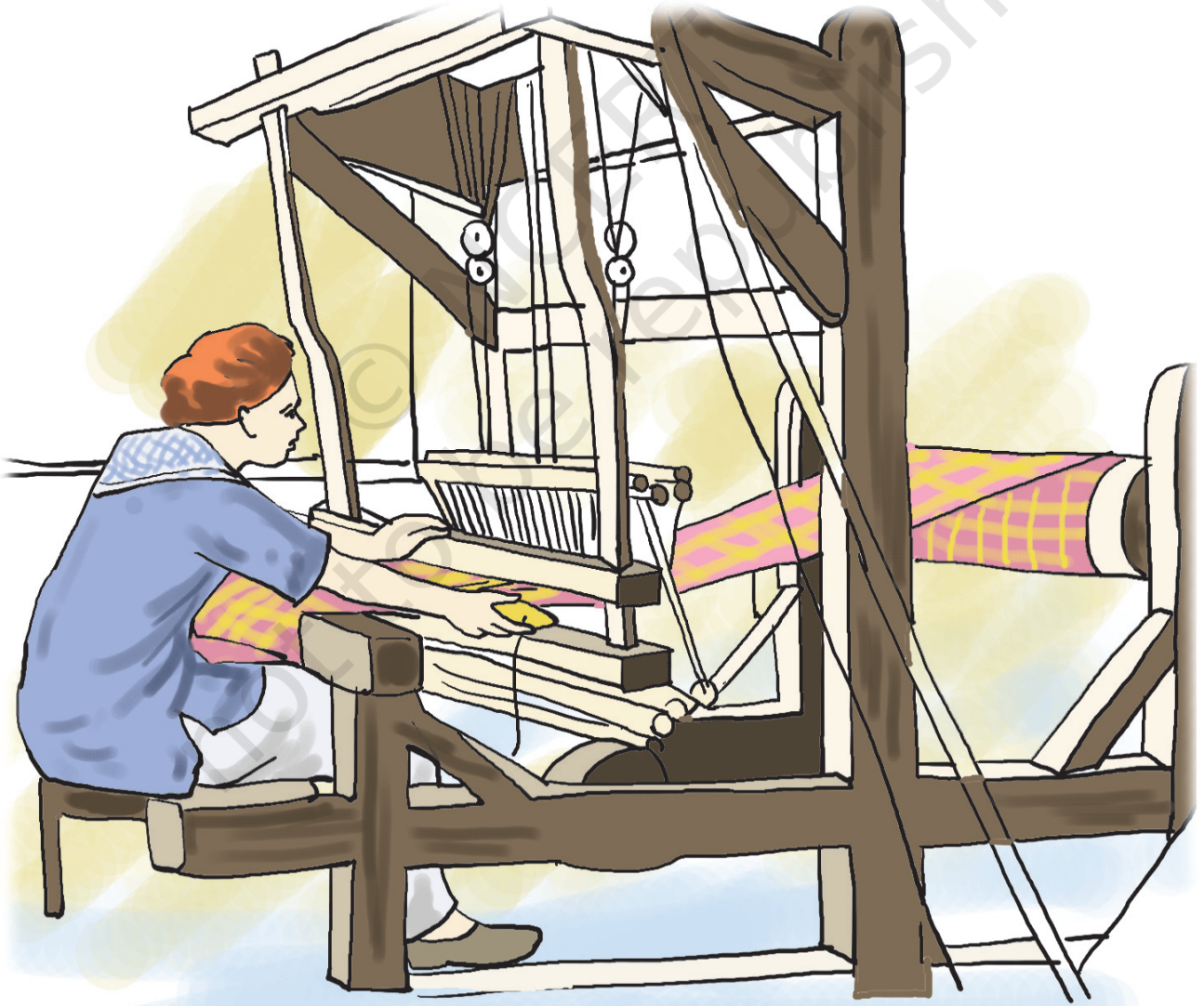
قدر کرتا ہے زمانہ کام کی
نام پاتے ہیں ہنرور کام سے
دو گھڑی آرام کرنا چاہیے
جب فراغت ہو میسّر کام سے

فیضؔ لدھیانوی

سوالات

1۔ کام سے کون لوگ دل لگاتے ہیں؟
2۔ ہمیں کاہلی سے کیوں بچنا چاہیے؟
3۔ شاعر نے کس بات کو زندہ رہنے کا سلیقہ کہا ہے؟
4۔ آرام کب کرنا چاہیے؟